Day:

Date:

اسائنمنٹ نمبر: 2

سوال:

روزہ کی اہمیت اور فلسفہ بیان کیجیے۔ نیز اس کے انفرادی اور اجتماعی فوائد و ثمرات بھی بیان کیجیے۔

روزہ کو اسلامی عبادات میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ روزہ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس کو ارکان اسلام میں بنیادی رکن کے طور پر تیسرے درجے پر رکھا گیا ہے۔ روزہ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کھانے پینے اور ہر قسم کی نفسانی خواہشات سے اجتناب ہے۔ آپ نے روزہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:

"ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔"

روزہ کا لغوی معنی

روزہ کو عربی زبان میں "صوم" کہتے ہیں جس کا معنی کسی کام سے رک جانا ہے۔ اس کا مطلب باز رہنا، یا ٹھہر جانا بھی ہے۔

روزہ کا اصطلاحی معنی

اصطلاح میں اس سے مراد فجر سے لے کر مغرب تک کھانے پینے، فعل جنسی اور دیگر برائیوں سے مکمل اجتناب کرنا ہے۔

Relate your headings to the qs statement

Date:

قرآن وحدیث کی روشنی میں روزہ

قرآن وحدیث میں صوم وصیام کے لفظ آئے ہیں۔ برصغیر پاک وہند میں اسے روزہ کہا جاتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

یایھا الذین امنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون ٥

(البقرہ: 183)

- Try to add the Arabic of quranic ayats

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

اتموا الصیام الی الیل ٥ (البقرہ: 187)

سورۃ البقرہ میں ایک اللہ فرماتے ہیں:

"اور اگر تم جانو تو روزہ رکھنا تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔"

آپ نے فرمایا:

"جو بندہ رمضان کا ایک روزہ بھی بغیر عذر کے چھوڑے اور پھر تمام عمر روزے رکھے تو (ایک روزے) کی تلافی نہیں ہو سکتی۔"

(جامع ترمذی)

حدیث قدسی ہے:

"روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اسکی جزا دوں گا۔"

Date:

Day:

روزہ کی فرضیت

روزہ سن دو ہجری میں تحویلِ کعبہ کے واقعہ سے دس روز بعد ماہِ شعبان میں نازل ہوا۔ آیتِ روزہ شعبان کے مہینے میں نازل ہوئی، جس میں رمضان المبارک کو ماہِ صیام قرار دیتے ہوئے باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

"پس تم میں سے جو کوئی اس مہینہ
کو پائے تو وہ اسکے روزے ضرور رکھے"

اس آیت مبارکہ میں روزہ رکھنے کا حکم ہر اس صاحب ایمان کو دیا گیا ہے، جو اپنی زندگی میں اس ماہِ مقدس کو پائے۔ ایک اور جگہ فرمایا:

"اور کھاؤ اور پیو۔ یہاں تک کہ تم کو
سیاہ دھاری سے صبح کی سفید دھاری
نمایاں نظر آجائے۔ تب رات
تک روزہ پورا کرو"

حدیث شریف میں آتا ہے: رمضان کا چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور شوال کا چاند دیکھ کر تمام کرو۔ اس لیے روزہ ہر تندرست مسلمان، عاقل بالغ، مقیم مرد و عورت امیر و غریب پر فرض ہے۔

روزہ کا فلسفہ

روزہ صرف بھوک پیاس کا نام نہیں۔ اس سے انسان کی مختلف پہلوؤں کی درستگی بھی کرتا ہے۔ اسکا فلسفہ، اسکا مقصد صبح صادق سے غروب آفتاب تک بھوکا رہنے کے علاوہ تقویٰ کا حصول، شکر کا حصول، احساس و ہمدردی

Date:

روزہ کا فلسفہ مندرجہ ذیل
کے جذبے کا حصول اور ضبط نفس ہے۔ روزہ کا فلسفہ مندرجہ ذیل
عناصر پر مشتمل ہے:

۱ تقویٰ کا حصول

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اے ایمان والو! تم پر روزے
فرض کیے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے
تاکہ تم متقی بن جاؤ (البقرہ 185:)
اہل ایمان پر روزے اس لیے فرض کیے گئے ہیں تاکہ وہ متقی
اور پرہیزگار بن جائیں۔ روزے کا سب سے بڑا مقصد انسان کی
سیرت میں تقویٰ پیدا کرنا ہے۔

۲ شکر کا حصول

روزہ کا ایک اہم فلسفہ مقام شکر کا حصول ہے۔
سارا دن بھوکا پیاسا رہنے سے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اعتراف
دل میں خوب بیٹھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا احساس
ہوتا ہے۔ روزہ انسان میں چھن جانے کا خوف ختم کرتا ہے۔ وہ جانتا
ہے کہ دینے والی ذات اللہ کی ہے۔ اور جتنا بھی اسکے پاس ہے، اس کا
شکر کرنا لازم ہے۔

Add and highlight the references/examples against these arguments

۳ احساس و ہمدردی کا جذبہ

روزے کا ایک مقصد ایک دوسرے
کا احساس ہمدردی اور امداد باہمی کی روح پیدا کرنا ہے۔ روزہ یہ
احساس پیدا کرتا ہے کہ فاقے میں کیسی اذیت اور تکلیف ہوتی
ہے اور اسے غرباء کے فاقوں کا احساس ہوتا ہے پھر اس میں
ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

۴ ضبط نفس

روزہ ضبط نفس پہ زور دیتا ہے۔ یہ انسان کے

Day: Date:

قلب و باطن کو ہر قسم کی آلودگی سے پاک صاف کر دیتا ہے۔ یہ جسم کو اپنا پابند بنا کر مادی قوتوں کو لگام دیتا ہے جس سے روح قوی تر ہوتی چلی جاتی ہے۔

روزہ کے اثرات

روزہ انسان پر، اُسکے اخلاق پر، اسکے معاشرے پر مختلف اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہ انسان کو ایک مہینے میں ایسی مشق کی تربیت دیتا ہے جو اسکے لیے ماہِ رمضان کے بعد بھی انسان کو راہِ راست پر رکھتی ہے۔ روزے کے مندرجہ ذیل اثرات ہیں:

ا) روزہ کے اخلاقی و روحانی اثرات

روزہ انسان میں اخلاقی لحاظ سے بہت سی تبدیلیاں پیدا کرتا ہے۔ یہ انسان کی روح پہ بھی اثر کرتی ہے:

i) اخلاص

روزے سے انسان کے اندر اخلاص پیدا ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسی عبادت کا جو محض بندے اور خدا کو ہی معلوم ہوتی ہے۔ انسان تنہائی میں بھی ممنوعہ چیزوں سے پرہیز کرتا ہے

ii) تزکیہ نفس

روزے سے انسان اندر اخلاص تزکیہ نفس کا ملکہ پیدا ہوتا ہے اور روزہ نفس کی پاکیزگی بھی کرتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"تحقیق وہ فلاح پاگیا جس نے اپنا تزکیہ کر لیا" (الاعلیٰ:14)

iii) قبولِ دعا

روزے دار سے اللہ بہت خوش ہوتا ہے۔ اس لیے اللہ

Day: Date:

روزہ کے سماجی اثرات

اگرچہ روزہ انفرادی فعل ہے لیکن نماز کے باجماعت ہونے کی وجہ سے جس طرح یہ اجتماعی فعل بن جاتی ہے اسی طرح روزہ رکھنے کے لیے ایک خاص مہینے کے تقرر نے اس فعل کو ایک اجتماعی عمل بنا دیا ہے۔ روزے کے سماجی اثرات مندرجہ ذیل ہیں:

1) اجتماعی احساس

اجتماعی عمل سے لوگوں میں فطری اور اصلی وحدت پیدا ہوتی ہے۔ نسلی اور طبقاتی تفاخر کو ختم کرنے میں روزہ اہم ترین کردار ادا کرتا ہے کہ جب افطاری کے وقت امیر و غریب سب ایک دستر خوان پر جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو کر خوشی و مسرت کی فضا میں روزہ افطار کرتے ہیں۔

2) معاشرے کی تشکیل

روزہ رکھنے سے انسان کے اندر احساس ذمہ داری پیدا ہوتی ہے۔ اس طرح ایک اچھا معاشرہ تشکیل پاتا ہے جس سے افراد کے اندر اپنی معاشرتی ذمہ داریوں کو پورے طور پر ادا کرنے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

3) وقت کی پابندی

ماہِ رمضان میں سحری و افطاری کی اوقات کار کے مطابق انجام دہی وقت کی پابندی کا درس ہے۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ وہی قومیں ترقی و عروج کی منزل نشیں ہوتی ہیں جو وقت کی قدر کو پہچانتی ہیں اور اپنے فرائض کو وقت پر ادا کرتی ہیں۔

Date:

Day:

روزے کے آداب

روزہ رکھنے کے کچھ آداب مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) روزہ اس کی روح کے مطابق رکھا جائے

روزہ کا مطلب ہے ہر گناہ سے رکنا۔ لیکن اگر انسان گناہوں سے باز نہیں آتا تو روزہ کا حقیقتاً کوئی فائدہ حاصل نہیں۔ اگر انسان نے ایک طرف روزہ بھی رکھا ہو اور دوسری طرف جھوٹ بھی بولے تو بدعہدی کا مرتکب ہو رہا ہے۔ ناپ تول میں کمی بھی کر رہا ہے تو وہ شخص روزے کی حقیقی فوائد و ثمرات نہیں سمیٹ سکتا۔ گناہ نہ چھوڑنے کی وجہ سے اس کی روح پاکیزہ نہیں ہوتی اور اس کے نفس کا تزکیہ نہیں ہوتا۔

(۲) ریاکاری سے پاک ہو

روزہ سے تزکیہ نفس، امدادِ باہمی اور عدل اجتماعی کے مقاصد اس وقت حاصل ہوں گے جب روزہ دکھاوے یا ریاکاری کیلئے نہ ہو بلکہ خالص اللہ کی رضا کیلئے ہو۔ جیسا کہ ارشاد ہے:

"جس نے دکھاوے کیلئے روزہ رکھا اس نے شرک کیا" (الحدیث)

(۳) روزہ خواہش نفس کیلئے نہ ہو

یعنی روزہ اپنے نفس کی خواہش کو پورا کرنے کیلئے نہ رکھا ہو جیسے یہ نہ سوچے کہ "اگر روزہ نہ رکھا تو لوگ کیا کہیں گے کہ دیکھو اتنا صحت مند اور تنومند جسم کا مالک ہے۔ ایسے مقصد کا حامل روزہ کبھی بھی اس کے مقاصد سے آشنا نہیں ہو سکتا

Day: 1 Date:

۴) روزے کا مقصد ایمان اور احتساب ذات ہو:

اگر روزے کا مقصد ایمان اور احتساب ذات ہو تو تزکیہ نفس، امداد باہمی اور عدل اجتماعی جیسے مقاصد کو بہت اطمینان سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

”جس نے ایمان اور احتساب کے ساتھ رمضان میں قیام کیا اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔“

خلاصہ بحث

روزہ کا مقصود تقویٰ کا حصول ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے ”لعلکم تتقون“ ”تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ“ سے (۵۹) واضح ہے۔ تقویٰ بنیادی طور پر انسان کے اندر جوابدہی کا احساس پیدا کرتا ہے کیونکہ حشر کے دن بندے کو اپنے مالک کی بارگاہ میں اپنے تمام اعمال کے ساتھ پیش ہونا ہے اور وہاں کسی سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ سفارش بھی انہی کی ہو سکے گی جن کے بارے میں اللہ اپنے انبیا اور دیگر مومنین کو ارشاد فرمائے گا۔ یہ بھی پیش نظر رہے کہ تقویٰ پر استقامت کے ساتھ کاربند رہنا صبر کے ساتھ ہی ممکن ہے۔ اور صبر حقیقی طور پر روزے سے حاصل ہوتا ہے۔

بقول اقبالؒ:

اس کی امیدیں قلیل، اس کے مقاصد جلیل
اس کی ادا دل فریب، اس کی نگہ دل نواز
نرم دمِ گفتگو، گرم دمِ جستجو
رزم ہو یا بزم ہو، پاک دل و پاک باز